بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ۔ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۶ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ ۔ ۳۱ ظہور ۱۳۴۷ ہش ۳۱ اگست ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۹۶

اخبارِ احمدیہ

217

۔۔ ربوہ ۳۰ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کراچی سے کل بذریعہ تار مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی:۔

کراچی ۲۹ ظہور ۔ (دس بجے صبح) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو خفیف زکام کی شکایت ہے۔ ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

(پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزاماً دعا فرماتے رہیں۔

۔۔ حضرت سیدہ ام مظفر صاحبہ (بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) تحریر فرماتی ہیں کہ:۔

میرے داماد عزیزم مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضؓ کا اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے اب وہ صحت یاب ہو کر اپنی کوٹھی ۲۳ ریس کورس روڈ لاہور میں آگئے ہیں۔ جو احمدی بہنیں اور بھائی ان کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہے ہیں۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت دے اور میرے بچوں کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

۔۔ ضلع لاہور کے انصار اللہ کے اجتماع میں شرکت کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مالی مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی امارت میں مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل ایک وفد یکم تبوک مطابق یکم ستمبر کی صبح کو لاہور جا رہا ہے۔

۱۔ مولانا ابو العطاء صاحب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۲۔ مولانا قاضی محمد نذیر صاحب (۳) چوہدری شبیر احمد صاحب نائب قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۴۔ مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی مجلس انصار اللہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ماہ تبوک (ستمبر) میں ہوگا۔ میٹرک، ایف۔اے بی۔اے اور ایم۔اے پاس نوجوان داخل کئے جائیں گے۔ ایسے نوجوان جو اپنی زندگی خدمت سلسلہ کے لئے وقف کرنا چاہیں فوری طور پر وکالت دیوان کو اطلاع دیں تاکہ جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کے لئے انتخاب کیا جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے

انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کے لئے ایک درد ہونا چاہیئے

"دیکھو کوئی بیل کسی زمیندار کو کتنا ہی پیارا کیوں نہ ہو۔ مگر جب وہ اس کے کسی کام بھی نہ آئیگا نہ گاڑی میں جُتے گا نہ زراعت کرے گا نہ کنوئیں میں لگے گا تو آخر سوائے ذبح کے اور کسی کام نہ آئے گا ایک نہ ایک دن مالک اسے قصاب کے حوالے کر دے گا۔ ایسے ہی جو انسان خدا کی راہ میں مفید ثابت نہ ہوگا تو خدا اس کی حفاظت کا ہرگز ذمہ وار نہ ہوگا۔ ایک پھل دار اور سایہ دار درخت کی طرح اپنے وجود کو بنانا چاہیئے تاکہ مالک بھی خبر گیری کرتا رہے لیکن اگر اس درخت کی مانند ہوگا کہ جو نہ پھل لاتا ہے اور نہ پتے رکھتا ہے کہ لوگ سایہ میں آ بیٹھیں تو سوائے اس کے کہ کاٹا جائے اور آگ میں ڈالا جائے اور کس کام آسکتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے۔ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔ جو اس اصل غرض کو مد نظر نہیں رکھتا اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں۔ فلاں مکان بنا لوں۔ فلاں جائیداد پر قبضہ ہو جائے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مہلت دے کر واپس بلا لے اور کیا سلوک کیا جائے۔ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہیئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شے ہو جائے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے۔ تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جائے گا۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۵ء)

(درخواست دعا) حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی حال ... کا ... کا اپریشن ہوا تھا ... کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ ظہور ۱۳۴۷ ہش

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

(۲)

اس کے باوجود قرآن کریم میں "فلاح" انسانی کا جو تصور پیش کیا ہے وہ وسیع تر ہے اور ایسی زندگی پر حاوی ہے۔ جو من حیث الکل خیر کی زندگی ہو۔ اسلام کے نزدیک انسان اس وقت فلاح یافتہ بنتا ہے جب وہ انسانی زندگی کے حقیقی مقصد کو یعنی معرفت الٰہیہ کو پالیتا ہے۔ اسلام صرف معاشی ہمواری تک نہیں رہتا بلکہ اس سے آگے جاکر تمام زندگی کے ہر پہلو کو اپنی فلاح میں شامل کرتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ انگلینڈ نے معاشی ہمواری پیدا کرکے ایک حد تک عوام کی حالت کو سنوار دیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود انگلینڈ کے لوگ بھی حقیقی فلاح سے ابھی کوسوں دور ہیں وہی فتنہ و فساد جو دوسرے ممالک میں انسانوں کی زندگی کو اجیرن بنا رہا ہے انگلینڈ میں اس کی کمی نہیں۔ فحاشی اسی طرح ترقی پذیر ہیں۔ جرائم اسی طرح عروج پر ہیں۔ لوگ اسی طرح بے اطمینانی کی زندگی بسر کر رہے ہیں جس طرح امریکہ کے لوگ۔ آج تمام جرائم کا استاد یہی مغربی ملک بنے ہوئے ہیں۔ اور اگرچہ کمیونزم اور مغربی سرمایہ دارانہ نظام انسانوں کی فلاح کے لئے طرح طرح کے قانون اور تجاویز زیر عمل لا رہے ہیں۔ سائنس وغیرہ علوم میں آسمان تک کو چھو آنے کے دعویدار ہیں۔ لیکن اطمینان قلوب کی دولت سے محروم ہیں۔ حرص و ہوا روز افزوں پر ہے۔ امن کے یہ دعویدار وہ ہیں جن کو امن پسند روحیں دن رات جو بددعائیں دیتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باوجود دانشمندی کے یہ لوگ اس حقیقت کو نہیں پاسکے جو دنیا میں واقعی امن کی ذمہ دار ہے۔ یعنی بجائے معاشی ہمواری کے یا دیگر مقاصد کے اگر وہ معرفت الٰہیہ کو اپنا مقصد حیات بنالیں تو تمام متنازعہ مسائل چٹکی میں حل ہوسکتے ہیں۔

اسلام دنیا میں زندگی کا یہی مقصد لے کر کھڑا ہوا ہے۔ یہی مقصد تھا جس نے آج سے چودہ سو سال پہلے عربوں کو اس قابل بنا دیا تھا۔ کہ انہوں نے موجودہ تصور کے مطابق بھی دنیا میں معاشی ہمواری کا اصول قائم کردیا تھا۔ یا خود بخود قائم ہوگیا تھا۔ نہ سیاست اور نہ کوئی اور انسانی فلسفہ اس "فلاح" تک راہ نمائی کرسکتا ہے۔ جس کی طرف اسلام ہمیں لے جاتا ہے۔ جب موذن نماز کے لئے بلاتا ہے اور کہتا ہے کہ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

تو اس کے پیش نظر حقیقی فلاح ہوتی ہے جس کو اطمینانِ قلب اور معرفت الٰہیہ کے نام سے بھی یاد کیا گیا ہے۔ اور جب تک اس فلاح کے لئے انسان مجاہدہ نہیں کریں گے۔ وہ کبھی اس گندگی کی زندگی سے نہیں نکل سکیں گے۔ جس میں مادہ پرستی اس کو دھکیل رہی ہے۔

روحانی نہر

الفضل دوسرے عام اخباروں کی طرح محض ایک روزانہ پرچہ نہیں بلکہ ایک روحانی نہر ہے جس سے احمدیت کی کھیتی سیراب ہو رہی ہے اور لوگ اس سے تسکین پا رہے ہیں۔ آپ بھی اس سے اپنے ایمان کی کھیتی کو سیراب کرنے کا سامان کیجئے۔ (منیجر الفضل)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو چیز نفع دیتی ہے اس کی ہمیشہ حرص رکھو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ وَاَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیْفِ، وَفِیْ کُلٍّ خَیْرٌ اِحْرِصْ عَلٰی مَا یَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ۔ وَاِنْ اَصَابَكَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ کَانَ کَذَا وَکَذَا وَلٰکِنْ قُلْ: قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّیْطَانِ۔

(مسلم کتاب القدر)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تندرست و توانا مومن کمزور صحت والے مومن سے بہتر ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کو زیادہ محبوب ہے۔ ہر ایک چیز میں خیر اور بھلائی ہے۔ جو چیز نفع دیتی ہے اس کی ہمیشہ حرص رکھو۔ اللہ تعالےٰ سے مدد چاہو۔ عاجز بن کر نہ بیٹھو اور اگر تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو یہ نہ کہو کہ اگر میں ایسا کرلیتا تو ایسا ہوتا بلکہ یہ کہو۔ میں نے کوشش کی لیکن اللہ تعالےٰ کی تقدیر یہی تھی۔ اللہ تعالےٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کاش کہنا اور پچھتاوے اور حسرت کا اظہار کرنا شیطان کے اثر کو قبول کرنے کے مترادف ہے۔

میری نوا کو رنگ دے سوزِ بلالؓ کا

ہے پرتوِ حسین ترے حسن و جمال کا
دنیا نہیں جہاں مرے خواب و خیال کا

خالق پہ اٹھ گئی نظر اور کچھ نہ کہہ سکا
قائل ہوں ورنہ خوبیٔ چشم غزال کا

کچے میں تیرے پاؤں جو رکھا تو خوف کیا؟
کافر ہے وہ خیال ہے جس کو مآل کا

نخل وجود تجھ پہ مری جاں نثار ہے
کیا ذکر برگ و بار کا اہل و عیال کا

ہے گرچہ غیب غیب جھلکتا ہے پھر بھی حسن
آئینۂ صفات میں اک بے مثال کا

تیرے خیال سے اسے فرصت نہیں ملی
دل میں گزر نہ ہوسکا ہر رنج و ملال کا

اس راہ گزارِ عمر کی منزل ہے جانفزا
میرا وصال نام ہے تیرے وصال کا

تیرے حضور جو بھی گیا عجز سے گیا
کس کو ترے حضور ہے دعویٰ کمال کا

ہیبت سے اس کی کیوں نہ ہو باطل کا زہرہ آب
بندہ ہے جو بھی تجھ سے شہِ ذوالجلال کا

میں ہوچکا ہلال مجھے اب قمر بنا
اب دور ختم کر مرے ضعف و زوال کا

دنیا کے بتکدے میں اذاں دے رہا ہوں میں
میری نوا کو رنگ دے سوزِ بلالؓ کا

(چوہدری) نذیر احمد ظفر

جزیرہ ماریشس میں جماعت احمدیہ کی اہم تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی مساعی

• عیسائی مسلم فسادات کو روکنے کے لئے منظم کوشش اور اس میں کامیابی • مسلمان مہاجرین کی مدد • سیرۃ النبیؐ کانفرنس • لٹریچر کی وسیع اشاعت • بہائیوں کی طرف سے گفتگو کرنے سے انکار • آٹھ مدارس اور ایک کالج کا اجراء • مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے وقارِ عمل • ریڈیو پر تقاریر

(رپورٹ از یکم صلح تا ۳۰۔ احسان ۱۳۴۷ ہش)

(مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر انچارج احمدیہ مسلم مشن ماریشس)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سالِ نو کی آمد عید الفطر سے ہوئی جبکہ جزیرہ بھر کے احمدی مرد اور عورتیں ہماری مرکزی مسجد "دارالسلام" روزہل میں جمع ہوئے عید کے خطبہ میں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اپریل ۶۶ء والی رؤیا سنائی کہ ماریشس میں بڑے بڑے انقلابات کا وقت اب آ چکا ہے۔ عین خطبہ کے درمیان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا برقی پیغام "عید مبارک باد" ملا جس سے احباب کی خوشی دوبالا ہوگئی۔ خطبہ کے بعد سب احمدیوں نے مل کر کھانا کھایا۔ لجنہ نے عورتوں کی طرف اور خدام الاحمدیہ نے مردوں کی طرف انتظام کیا تھا۔ جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

ایک اہم قومی خدمت

۱۲ جنوری کو اچانک مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان فسادات شروع ہوگئے اور ملک کا دارالحکومت پورٹ لوئیس اس کی لپیٹ میں آگیا۔ پورٹ لوئیس کے بعد دوسرا بڑا شہر روزہل ہے جہاں عیسائیوں کی کثرت ہے اور مسلمان قلیل تعداد میں ہیں۔ یہاں فسادات پھیلنے کی صورت میں خطرہ تھا کہ جزیرہ بھر میں مسلمانوں کا قتلِ عام ہو جاتا اس لئے فوری طور پر روزہل میں خاکسار نے تین اہم عیسائی پادریوں۔ تین مساجد کے اماموں اور تین ہندو پنڈتوں کو ساتھ ملا کر ایک "امن کمیٹی" قائم کی۔ خاکسار کو اس کمیٹی کے سیکرٹری کی حیثیت سے بعض اہم خدمات بجالانے کا موقعہ ملا۔ روزہل کے مختلف حلقوں میں "امن کمیٹی" کی برانچیں قائم کروائیں اور طرفین کے غنڈوں کو باہم ملاکر دوستی قائم کروائی۔ پولیس کے افسران سے مل کر فسادات کو روکنے کے لئے بعض ضروری اقدامات کروائے۔ ایک دفعہ گورنر صاحب کو بھی جاکر ملے اور بعض اہم مسائل کی طرف توجہ دلائی جن پر فوری طور پر ایکشن لیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے روزہل کے لوگ جو راتیں خوف کے مارے جاگ کر گزارتے تھے آرام سے سونے لگے۔

اچانک ایک رات عیسائیوں کے علاقہ میں تین چار مسلمانوں کے گھروں پر حملہ ہوا اور پتھروں سے ان کے مکانوں کے شیشے وغیرہ توڑ دیئے گئے دوسرے دن وہ مکان خالی تھے اور مسلمان خوف زدہ کہ اب کیا ہوگا؟ فوری طور پر خاکسار نے امن کمیٹی کے پریذیڈنٹ (جو ایک کیتھولک پادری صاحب ہیں) سے ملاقات کی اور یہ تجویز پیش کی کہ مسلمانوں کے ان مکانوں کی مرمت خود اس علاقہ کے عیسائی لوگوں سے کروائی جائے اور دوسرے یہ بھی تجویز ہوئی کہ اتوار کے دن چرچ میں ایک ریزولیوشن پاس کیا جائے جس میں اس غنڈہ گردی کی مذمت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دونوں باتوں پر عمل فوراً ہوگیا جس کے نتیجہ میں فسادات آگے نہ بڑھ سکے۔ مسلمانوں کو بے حد خوشی ہوئی جو مکان چھوڑ کر بھاگ گئے تھے وہ بھی واپس آ گئے۔ اس نیک نمونہ کی خبر اور تصاویر اکثر روزناموں میں شائع ہوئیں اور سارے ملک نے اس کو سراہا۔ گو ایک عیسائی اخبار نے اس وجہ سے پادری صاحب کی مذمت بھی کی کہ اس نے کیوں مسلمانوں کی مدد کی۔

مسلمان مہاجرین کی خدمت

پورٹ لوئیس میں فسادات کی وجہ سے سینکڑوں خاندانوں کو مجبور ہوکر اپنے گھروں سے نکل کر مسلمانوں کے علاقہ میں پناہ لینی پڑی۔ تقریباً ایک سو خاندان روزہل چلے آئے۔ دوسری طرف یہی حال عیسائیوں کا تھا ان کی مدد کے لئے ان کے کئی ادارے کام کر رہے تھے اور گورنمنٹ بھی ہر ممکن مدد کر رہی تھی۔ پورٹ لوئیس میں مسلمان مہاجرین کی مدد کے لئے فوری طور پر چند نوجوانوں نے مل کر کمیٹی بنائی اور کام شروع ہو گیا روزہل میں عیسائیوں کی مدد تو ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کا پرسانِ حال کوئی نہ تھا۔ چنانچہ میں نے جمعہ کے خطبہ میں دوستوں سے تحریک کی۔ کپڑے اور کھانے پینے کا سامان احباب نے دارالسلام میں بھجوانا شروع کر دیا اور ہم نے ۵۰۰ سے زائد مہاجرین کو پندرہ دن تک کھانا تقسیم کیا۔ ہر خاندان کو پہننے کے لئے کپڑے دیئے گورنمنٹ کے افسران اور وزیر متعلقہ سے مل کر ان کو مالی امداد بھی دلوائی۔ ہمارے اس نیک کام کو دیکھ کر ہمارے بہت سے ہمدرد دوستوں نے نقدی اور سامان بھی بھجوایا۔ مقامی ٹاؤن کونسل سے جو پہلے صرف عیسائیوں کی مدد کر رہی تھی کافی مدد حاصل کی۔ ریڈ کراس نے بھی کچھ رقم بھجوائی بعض عیسائی دوست خود دارالسلام میں آئے اور امدادی رقوم کے چیک دیئے گئے ان دنوں اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی نصرت کا نظارہ ہم نے اپنی آنکھوں سے خوب دیکھا۔

یوم التبلیغ

۸ جون کو اس سال کا پہلا یوم التبلیغ منایا گیا۔ اس دن روزہل۔ تریولے۔ پائی۔ مونٹانیس بلانش۔ سینٹ پیئر فینکس۔ روزہل، پورٹ لوئیس مونٹانیس لانگ وغیرہ سب جماعتوں کے احمدی انصار، خدام اور اطفال نے تقریباً سارے ملک میں پھر کر -/۷۰۰۰ اشتہارات مفت تقسیم کئے اور کئی ہزار کتابچے مبلغ -/۷۰۰ روپے کے فروخت بھی کئے۔ جن دوستوں کے پاس کاریں ہیں انہوں نے کاریں پیش کیں۔ بعض سائیکلوں پر گئے اور باقی پیدل۔ اس موقع کے لئے ایک خاص پمفلٹ بھی تیار کیا گیا تھا جس میں قرآن مجید کی تعلیم مساوات۔ انصاف اور مذہبی رواداری کے متعلق بیان کرکے لوگوں کو اسلام کے مطالعہ اور اس کے ذریعہ سے قومی مشکلات کو دور کرنے کی ترغیب دلائی گئی تھی۔ ملک بھر میں ایک ہی دن میں تبلیغ کرنے کا اس قسم کا پروگرام ۶۶ء میں پہلی بار بنایا گیا تھا۔ پھر ۶۷ء میں بھی یہ پروگرام کامیاب رہا۔ اب یہ تیسرا موقع ہے کہ عوام نے گرمجوشی سے ہمارے احباب کا استقبال کیا۔ الحمد للہ۔

سیرۃ النبیؐ کانفرنس

۱۰ جون کو سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی کانفرنس ملک کے اہم ہال میں منعقد ہوئی۔ ملکی فسادات کے بعد یہ پہلا موقع تھا جس میں ہندو، عیسائی اور مسلمان شامل ہوئے۔ حاضرین سے ہال بھرا ہوا تھا۔ جلسہ کی صدارت روزہل میونسپل کونسل کے میئر Mr. C. Leckning (ممبر قانون ساز اسمبلی) نے کی۔ ایک ہندو سوامی Venkatasananda نے سب سے پہلے تقریر کی اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کی غرض اور ضرورت بیان کی۔ پھر ایک کیتھولک Mr. Edwin de Robillard M.B.E نے تقریر کی جس کے بعد ایک اہم اخبار Mauritius Times کے ایڈیٹر اور قومی اسمبلی کے ممبر مسٹر Ramballah نے تقریر کی۔ اور حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی سادگی، عملی مساوات اور زبردست کامیابی کا اعتراف کیا۔ اس کے بعد ایک ہندو دوست مسٹر Gaga نے اپنی نظم حضور صلعم کی تعریف میں سنائی۔ بعد ازاں ایک مشہور و معروف عیسائی کیتھولک پادری H. Souchon نے اسلام کی بعض خوبیوں کو پیش کرنے کے بعد بتایا کہ اسلام میں کمیونسٹوں کا مقابلہ کرنے کی قوت موجود ہے۔ آخر میں خاکسار نے موجودہ ملکی مشکلات کو حل کرنے کے لئے

اسلامی تعلیم قرآن مجید سے پیش کی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے واقعات سے عملی نمونہ بھی پیش کیا۔

اس جلسہ کے متعلق پہلے اخبارات میں اعلان ہوتے رہے۔ پھر جلسہ کی رپورٹ مع تصاویر شائع ہوئی۔ ٹیلیویژن والوں نے بھی اس کو فلمایا اور سارے ملک والوں نے اسے دیکھا۔

لٹریچر:۔ وکالتِ تبشیر کی طرف سے انگریزی اور عربی کا لٹریچر آجکل بکثرت مل رہا ہے۔ عربی لٹریچر یہاں کے بعض احباب کے علاوہ ہمارے قریبی ملک Comoree کے لوگوں کی درخواست پر وہاں بھجوایا گیا۔ وہاں سے ایک دوست یہاں بھی تشریف لائے ان کی خدمت میں بھی پیش کیا گیا۔ انگریزی لٹریچر کی وکالتِ تبشیر بہت عمدہ طباعت کروا رہی ہے جو یہاں بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ فرانسیسی زبان میں لٹریچر یہاں ترجمہ کروا کر طبع کروایا جا رہا ہے۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں "اسلام کیا ہے" نامی کتابچہ دس ہزار (۲) "خاتم النبیین کے معنی" کا دوسرا ایڈیشن دو ہزار (۳) "ایک غلطی کا ازالہ" کا تیسرا ایڈیشن دو ہزار (۴) "فتوٰی مصر بر وفاتِ مسیح" کا دوسرا ایڈیشن دو ہزار طبع ہوا۔ "کامیابی کی راہیں" کے چاروں حصص کا ترجمہ ہو کر کتاب طبع ہو رہی ہے۔ "احمدیت کا پیغام" بھی طباعت کے لئے پریس میں جا چکا ہے لٹریچر کی تیاری کے علاوہ تقسیم لٹریچر کے لئے یوم التبلیغ کے علاوہ تبلیغی وفود ہر اتوار کو مختلف حلقوں سے جاتے ہیں۔ بذریعہ ڈاک مطالبہ کرنے پر ایک سو سے زائد افراد کو لٹریچر بھجوایا۔ ملک کی اہم لائبریریوں۔ کلبوں۔ سکولوں کو ہر ماہ باقاعدگی سے لٹریچر بھجوایا جاتا ہے۔ جشنِ آزادی میں شامل ہونے والے ۱۰۰ بیرونی نمائندگان کو سلسلہ کا اہم لٹریچر بہم پہنچایا۔ کئی نمائندگان نے ذاتی طور پر اور کئی نے واپس جاکر شکریہ کے خطوط لکھے۔ اردگرد کے ہمسایہ ملکوں کے علاوہ افریقہ کے تین چار ممالک میں باقاعدگی سے لٹریچر جا رہا ہے اور اب Burundi میں تو ان کتب کے مطالعہ سے باقاعدہ نوجوانوں کی مجلس بھی قائم ہو چکی ہے جس کا تعلق مرکز سے بھی ہے۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

احمدی بچے اور وقفِ جدید

اب جبکہ موسمِ گرما کی تعطیلات کے بعد درسگاہیں کھل چکی ہیں اور ہمارے بچے یعنی چمنِ احمدیت کے نونہال اپنی چھٹیاں گزار کر اور تازہ دم ہو کر اپنے تعلیمی پروگراموں کے لئے حاضر ہو گئے ہیں ہم "شعبۂ اطفال وقفِ جدید" کی طرف سے انہیں اس پر مبارکباد کہتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں ان پروگراموں میں اعلےٰ اور نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ نیز ساتھ ساتھ خدماتِ دینیہ میں بھی بیش از پیش حصہ لینے کی توفیق بخشے جس کے لئے فوری طور پر وہ یہ اقدام کر سکتے ہیں کہ اپنی ماہوار فیسوں کی ادائیگی کے وقت اپنے حصّہ کے چندہ وقفِ جدید کی ادائیگی کو بھی ملحوظِ خاطر رکھیں۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضرورت سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

تنخواہ ۲۵۰/- بالمقطعہ

شرائط:۔ کم از کم گریجوایٹ۔ ہوسٹل کے انتظام اور بورڈروں کی تربیت نیز امامت اور درس کی اہلیّت۔ محکمہ تعلیم کے ریٹائر شدہ کارکن کو ترجیح۔

درخواستیں بسفارش مقامی امیر مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل بنام ناظر صاحب تعلیم ۳۱/۸/۶۸ تک۔

(۱) تعلیمی قابلیت (۲) تجربہ (۳) عمر (۴) صحت (۵) دینی واقفیت (۶) خدماتِ سلسلہ۔

(ناظر تعلیم)

سیکرٹریان وقف عارضی اور ان کے فرائض

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ نے منظور فرمایا ہے کہ آئندہ سے مجلس موصیان کے صدر صاحب سیکرٹری وقف عارضی بھی ہوا کریں گے۔

ان سیکرٹری صاحبان کا فرض ہوگا کہ اپنی اپنی جماعتوں میں خاص طور پر وقف عارضی کے لئے تمام احباب کو تحریک فرماتے رہیں اور آخر سال میں رپورٹ فرمائیں کہ کتنے احباب وقف عارضی پر گئے ہیں اور جماعت کی تعداد کے لحاظ سے واقفین کی کیا نسبت ہے؟ بالخصوص موصی حضرات کے بارے میں ان سے رپورٹ لی جائے گی کہ کتنے موصی وقف عارضی میں شامل ہوئے ہیں۔ تحریک تعلیم القرآن (ناظرہ و ترجمہ) کی نگرانی اور اس کا اہتمام بھی ان کے ذمہ ہوگا تاکہ جماعتوں میں سب افراد ناظرہ قرآن مجید اور ترجمہ و تفسیر جاننے والے ہوں۔ موصی مستورات مجالس میں جو نائب صدر مقرر ہیں وہ بھی خواتین کے لئے سیکرٹری وقف عارضی ہوں گی۔ ان کے بھی یہی فرائض ہوں گے۔

امید ہے کہ ہر جگہ مجالس موصیان قائم ہوں گی اور امراء و صدر صاحبان خاص طور پر اس کا اہتمام فرمائیں گے۔ کوئی ایسی جماعت نہ رہنی چاہیئے جہاں پر دو موصی بھی ہوں کہ وہاں پر صدر موصیان مقرر نہ ہو۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ کی تازہ ترین منظوری کے مطابق جملہ صدر و نائب صدر صاحبان وقف عارضی کے لئے بطور سیکرٹری کام کریں گے۔

تیرے ہر دُکھ کی ہے دُعا اسلام

گا رہا ہے یہ بربطِ ایّام — شیب ہے ہر شباب کا انجام
دُور سے ایسی زندگی کو سلام — جس میں ہر دم ہو فکرِ دانہ و دام
وہ خدا کو سمجھ سکے گا کیا — جس نے سمجھا نہیں خود اپنا مقام
کاش سمجھے یہ آج کا انساں — اُس کے ہر دُکھ کی ہے دوا اسلام
نُورِ وحیِ محمدیؐ کے بغیر — عقل آئے گی کیا کسی کے کام
ہے وہ بے کار و بے سروساماں — ساتھ اُس کا نہ دے اگر الہام
جاں نثارانِ ملّتِ احمدؐ — لو سُنو اب یہ آسماں کا کلام
جاں رہِ حق میں جس نے دے ڈالی — پا گیا اُس سے وہ حیاتِ دوام
ہر مصیبت میں ہے خوشی پنہاں — ہر خزاں ہے بہار کا پیغام
ضامنِ زندگی ہے زندہ دلی — قلبِ مُردہ ہے مرگِ بے ہنگام
جہدِ پیہم، یقینِ محکم اور — بیعت و طاعتِ امامِ ہُمام
جس میں موجود ہوں یہ چار صفات — قوم ہوگی نہ وہ کبھی ناکام
اہلِ دُنیا کو فکرِ دُنیا ہے — ہم کو ہے فکر غلبۂ اسلام
مولیٰ تیرے ہی فضل و رحم کے ساتھ — کام اپنا یہ پائے گا انجام

قصّۂ درد ختم کر صدیقؔ
رات بھی اَب تو ہو چکی ہے تمام

(محمد صدیق امرتسری)

پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم

مکرم داؤد طاہر صاحب ایم اے ربوہ

عمی المکرم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم اپنے بھائیوں اور بہنوں میں سے چھٹے نمبر پر تھے۔ آپ کے دو بڑے بھائی (میرے ابا محترم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر اور محترم محمد اسماعیل صاحب نوق ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر) اکتوبر ۶۴ء اور نومبر ۶۵ء میں وفات پا گئے۔ اس لحاظ سے گذشتہ چار سال میں ہمارے خاندان کے لئے یہ تیسرا بڑا صدمہ ہے۔ اللہ ہمیں اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

چچا جان مرحوم ۲ اکتوبر ۱۹۱۲ء کو اپنے بھائی گاؤں موضع گھوگھیاٹ متصل میانی ضلع شاہپور (حال سرگودھا) میں پیدا ہوئے۔ آپ نسباً قریشی تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت بابو فخر الدین صاحب پنشنر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادہ تھے۔ بچپن کا ابتدائی حصہ کچھ گاؤں میں اور کچھ ۵۲ کیمل کور لاہور چھاؤنی میں گذرا جہاں آپ کے والد بزرگوار یعنی میرے دادا بسلسلہ ملازمت مقیم تھے۔ پھر باقاعدہ تعلیم کے حصول کے لئے آپ کو قادیان تعلیم الاسلام ہائی سکول میں داخل کرا دیا گیا۔ جہاں سے آپ نے عمدہ نمبروں کے ساتھ میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اسکے بعد آپ بہاولپور چلے گئے اور صادق ایجرٹن کالج سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان فزکس۔ میتھس اور عربی کے مضامین کے ساتھ کیا۔ بی اے ۳۵ء میں دیال سنگھ کالج لاہور سے کیا۔ مرحوم جب لاہور میں حصول تعلیم کے لئے مقیم تھے تو آپ کی رہائش احمدیہ ہوسٹل میں تھی جو ایمپرس روڈ پر واقعہ تھا۔

مرحوم اپنی جوانی کے ابتدائی سالوں سے ہی تبلیغ و ارشاد کے کاموں میں گہری دلچسپی لیتے تھے اور جب آپ باقاعدہ تعلیم سے فارغ ہو گئے تو آپ نے اپنی اس دلچسپی کا عملی اظہار اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر کے کیا۔ اس کے بعد بھی عملاً آپ کی ساری زندگی احمدیت کی خدمت میں گذر گئی۔

مرحوم اپنی زندگی خدمت اسلام کے لئے پیش کرنے کے محرک کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔

"کئی سالوں کا ذکر ہے۔ ابھی میں پیدا بھی نہ ہوا تھا کہ والدہ مکرمہ نے جن کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر سچی خوابیں دکھائی جاتی ہیں ایک خواب دیکھا جس میں انہوں نے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو دیکھا کہ آپ ایک مکان کی صفائی فرما رہی ہیں۔ والدہ صاحبہ نے تعجب سے دریافت کیا کہ آپ یہ کیا کرتی ہیں تو حضرت ام المومنین نے فرمایا "یہ مکان تمہارے اس بیٹے کے لئے بناتی ہوں۔ جو اب پیدا ہوگا" (الفضل جلد ۲۲ نمبر ۱۱)

اس خواب کے متعلق مجھے اکثر خواہش ہی کہ اس کی تعبیر معلوم کروں۔ ۳۳ء میں مئی کے آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ۔۔۔۔ لاہور تشریف لے گئے اور آپ نے احمدیہ ہوسٹل میں ہی قیام فرمایا۔ ان دنوں میں نے حضور کی خدمت میں یہ خواب لکھا جس پر حضور نے اپنے قلم سے تحریر فرمایا۔

عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بنائی صفائی کے لئے کی جاتی ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے پاک زندگی بسر کرنے کے سامان پیدا کئے اور ایسی طاقتیں دی ہوئی ہیں تو نیک زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد دوسرا قدم مکین کا ہوتا ہے جو کبھی اچھے گھر سے فائدہ اٹھاتا ہے اور کبھی اسے ناپاک کر دیتا ہے۔ یہ امر آپ سے تعلق رکھتا ہے

خاکسار مرزا محمود احمد

حضور کی بیان فرمودہ اس تعبیر کے پیش نظر آپ کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہوئی کہ آپ خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کریں۔ لیکن چونکہ ہنوز طالب علم تھے اسلئے اپنی اس خواہش کو اس حد تک محدود رکھا کہ حصول تعلیم سے فراغت کے بعد آپ خود کو اس غرض کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کرینگے؟

تاہم اسی اثنا میں ہی ۳۴ء کے آخر میں قادیان میں احرار کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں انتہائی بدزبانی کا مظاہرہ کیا گیا۔ اس وقت آپ بی اے کے آخری سال میں تھے۔ حضور کی طرف سے وقف زندگی کی تحریک پر آپ نے اپنا نام بھی پیش کر دیا جسے حضور نے منظور تو فرما لیا لیکن اس خیال کے پیش نظر کہ ابھی آپ اپنی تعلیم مکمل نہیں کر پائے حضور نے فرمایا "آپ کا نام درج رجسٹر کر لیا گیا ہے۔ بوقت ضرورت آپ کو اطلاع دی جائیگی۔"

مئی ۳۵ء میں آپ بی اے کا امتحان دے چکے تو پھر حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں اپنا نام پیش کیا جسے حضور نے بکمال شفقت قبول فرماتے ہوئے آپ کو تحریک جدید کے انتخاب شدہ واقفین میں شامل کر لیا۔ اسی زمانہ میں حضور نے آپ کو عربی تعلیم کی طرف توجہ کرنے کا ارشاد فرمایا اور محترم چچا جان مرحوم نے اس ارشاد کی تعمیل میں ایک حد تک عربی تعلیم کے حصول کی بھی کوشش شروع کر دی۔

۹ار جنوری ۳۶ء کو حضور کی طرف سے آپ کو حکم ملا کہ امریکہ اور کینیڈا کے لئے پاسپورٹ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ آپ کو محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مرحوم کے ساتھ بطور معاون امریکہ بھجوانے کی تجویز تھی ان دونوں حضرات کی روانگی کا اکٹھا ہی پروگرام رکھا گیا۔

حسب۔ پروگرام چچا جان مرحوم اور صوفی صاحب مرحوم قادیان سے ۱۲ر اکتوبر ۳۶ء کو ساڑھے تین بجے سہ پہر روانہ ہوئے۔

روانگی سے قبل بورڈ دران تحریک جدید کی طرف سے آپ دونوں کو الوداعی پارٹی دی گئی اور ایڈریس بھی پیش کیا گیا اس پارٹی میں حضور نے بھی شرکت فرمائی اور تبلیغ اسلام کے ضمن میں اہم ہدایات ارشاد فرمائیں۔

۱۳ر اکتوبر کو آپ بمبئی سے قیصر ہند نامی جہاز کے ذریعہ امریکہ کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں پڑنے والے شہروں یعنی عدن۔ قاہرہ وغیرہ کی مختصر سیر کرتے ہوئے آپ بس نومبر کو لندن پہنچے یہاں ان دنوں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ بطور امام مسجد مقیم تھے۔

ایک ہفتہ یہاں قیام کے بعد EUROPA جہاز سے آپ اٹھائیس نومبر کو امریکہ کے لئے روانہ ہوئے مگر آپ کو امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت محض اس وجہ سے نہ دی گئی کہ آپ اسلامی عقیدہ کے مطابق تعدد ازدواج کے قائل تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس واقعہ کا ارشاد کرتے ہوئے اپنے ایک خطبہ میں فرماتے ہیں:۔

219

"ایک ہمیں تجربہ یہ ہوا ہے کہ امریکن گورنمنٹ نے ہمارے مبلغ محمد ابراہیم صاحب ناصر کو اس بنا پر داخل ہونے کی اجازت نہیں دی کہ وہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کے قائل ہیں"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ نومبر ۳۷ء مطبوعہ الفضل ۱۸ نومبر ۳۷ء)

چنانچہ آپ کو حضور نے بوڈاپسٹ (ہنگری) چلے جانے کا حکم دیا۔ اس پر آپ امریکہ سے واپس آ کر کچھ عرصہ لندن قیام کے بعد ۳ر جنوری ۳۷ء کو بوڈاپسٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ اور ۵ر جنوری کو بوڈاپسٹ پہنچ گئے۔

آپ نے وہاں سے مرسلہ اپنی پہلی رپورٹ میں وہاں کے نومسلمین کے اچھے ساتھ اخلاص و اظہار محبت۔ نومسلمین کے حضور رسلسلہ کے ساتھ عشق نیز ہر مخلص کی اس مطالبہ آپ کو وہ زبان سکھلانے میں آپ کی مدد کرے کا علی الخصوص ذکر کیا ہے نیز اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا بھی مفصل ذکر کیا ہے۔ آپ کے وہاں جانے کے کچھ ہی عرصہ بعد وہاں کے مسلمانوں کے نائب مفتی مولوی محمد اسماعیل صاحب نے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کر لی اور اس طرح جماعت کی تقویت کا باعث بنے۔

مکرم حاجی احمد خان صاحب ایاز جو آپ سے قبل وہاں بحیثیت مشنری مقیم تھے آپ کا ذکر اپنی ایک رپورٹ میں ان الفاظ میں کرتے ہیں:۔

"جنوری کے شروع میں ہمارے معزز مجاہد بھائی مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی اے تشریف لائے آپ نے نومسلم بھائیوں کو عربی زبان پڑھانے اور قرآن و حدیث کے درس و تدریس کا کام نہایت اخلاص کے ساتھ شروع کر دیا ہے۔۔۔ آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں سوسائٹیوں اور امراء سے ملاقات کی اور خدا کے فضل و رحم سے امید ہے کہ برادرم ناصر صاحب اپنے تازہ جوش و اخلاص سے ہنگری میں احمدیت کی دعاک بٹھانے میں بہت جلد کامیاب ہو جاویں گے"

(الفضل جلد ۲۵ نمبر ۵۶)

جب جنگ عظیم دوم کے بادل سارے یورپ پر منڈلاتے ہوئے نظر آ رہے تھے تو حضور نے آپ کو حکم دیا کہ آپ جنیوا چلے جائیں۔

(باقی)

وقفِ جدید میں ایک ہزار روپے یا اس سے زائد وعدہ کرنیوالے احباب

ذیل میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان احباب کے اسماء گرامی شائع کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے وقفِ جدید کے موجودہ سال میں ایک ہزار روپے یا اس سے زائد رقم کے وعدہ جات فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی بیش بہا نعمتوں سے نوازے۔ آمین۔

۱-	میاں مبارک علی افتخار علی صاحبان لائلپور	۱۲۰۰
۲-	چوہدری فتح محمد صاحب محمد نگر لاہور	۱۰۳۲
۳-	مکرم عبدالغفور صاحب مراٹ راولپنڈی	۱۲۰۰
۴-	ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب کراچی	۱۲۵۰
۵-	چوہدری شریف احمد صاحب کراچی	۱۰۷۵
۶-	چوہدری احمد مختار صاحب کراچی	۱۳۰۰
۷-	مسعود احمد صاحب خورشید کراچی	۱۰۳۶
۸-	چوہدری رشید احمد صاحب کراچی	۱۰۰۰
۹-	چوہدری نبی احمد صاحب کراچی	۱۵۵۰
۱۰-	چوہدری شاہنواز صاحب کراچی	۱۲۶۰
۱۱-	مکرم مظفر احمد صاحب ڈھاکہ	۶۰۰۶

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دعائے مغفرت

بندہ کے والد شیخ محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہذا مورخہ ۶۸/۸ بوقت ۱/۲ ۸ بجے صبح بمقام دیپال پور بقضائے الٰہی بعمر ۶۷ سال اسی دار فانی سے رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ موصی تھے ان کا وصیت نمبر ۱۲۹۳۱ ہے آپ کو امانتاً دیپال پور میں دفن کیا گیا انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں لاکر بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جائے گا۔ آپ کی تاریخ پیدائش بمقام زیرہ ضلع فیروزپور مشرقی پنجاب ماہ اپریل ۱۸۹۳ء ہے۔ آپ جماعت زیرہ کے سیکرٹری مال اور صدر بھی رہے۔ اب سال ۱۹۴۷ء سے سال ۱۹۶۰ء وفات تک جماعت احمدیہ دیپال پور کے صدر رہے۔ مکرم مولوی عبدالمنان صاحب مربی اوکاڑہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ کافی دوست اوکاڑہ سے تشریف لائے اور کافی دوست غیر از جماعت نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ دیپال پور کے اکثر لوگ آپ کی ایمانداری اور حسن اخلاق کے مداح ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قبلہ والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(شیخ محمد اقبال بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ سیکرٹری مال)

تصحیح

"الفضل مورخہ ۶۰/۸/۱۲ میں منظوری صدر موصیان شائع ہوئی ہے۔ جس میں غلطی سے نائب صدر موصیان شہر سیالکوٹ محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ کا نام شائع ہو گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

هر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

حقوق والدین کے بارہ میں اسلامی ہدایات

اسلام میں والدین کا بہت بڑا درجہ بیان ہوا ہے اور اولاد کے لئے حکم ہے کہ ان کی اطاعت کریں اور ان کو راضی رکھکر ان کی دعائیں لیں۔

قرآن کریم میں تاکیدی حکم ہے کہ انسان خدا کے شکریہ کے ساتھ والدین کا بھی شکریہ ادا کیا کرے (سورۃ لقمان) اور دوسری جگہ فرماتا ہے وبالوالدین احساناً (بنی اسرائیل ع ۳) کہ اے لوگو خدا کی عبادت کے ساتھ والدین کے ساتھ احسان کے طریق کو اختیار کرو۔ اور اگر مذہبی اختلاف کی صورت ہو۔ تو خدا کے حکم کو بہرحال مقدم رکھو۔ مگر پھر بھی دنیوی معاملات میں والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

حدیث میں آیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ (۱) رضی الرب فی رضا الوالد وسخط الرب فی سخط الوالد (مشکوٰۃ) کہ اللہ کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے۔ اور اللہ کی ناراضگی۔ والد کی ناراضگی میں ہے۔ اور

(۲) بخاری شریف میں والدین کی نافرمانی کو شرک کے بعد بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے اور کہ یہ کبائر گناہ ہے۔

ان احادیث سے والدین کے حقوق اور ان کی فرمانبرداری کرنے کی اہمیت واضح ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدمت والدین کے سلسلہ میں فرماتے ہیں "حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں۔ ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا۔ پر اُس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا۔ اور والدین گذر گئے اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔ والدین کے سایہ میں جب کہ بچہ ہوتا ہے۔ تو اُس کے تمام ہم و غم والدین اُٹھاتے ہیں۔ جب انسان خود دنیوی امور میں پڑتا ہے۔ تب انسان کو والدین کی قدر معلوم ہوتی ہے . . . . . بہرحال خدا کا حق مقدم ہے۔ پس خدا کو مقدم کرو اور اپنی طرف سے والدین کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں لگے رہو اور اسکے حق میں دعا کرتے رہو اور صحت نیت کا خیال رکھو۔ (الحکم ۱۹۰۳ء)

اس مختصر نوٹ کے ذریعہ نظارت اصلاح وارشاد احباب جماعت کو والدین کے حقوق کے بارہ میں اسلامی ہدایات کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ والدین کا ادب و احترام کیا جائے اور بڑھاپے میں ان کا خاص خیال رکھا جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اعلان

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ قریب آرہا ہے۔ خدام کو ابھی سے کمریں کس لینی چاہئیں اور زیادہ سے زیادہ خدام کو اس میں شمولیت اختیار کرنی چاہیئے اس اجتماع میں علمی دلچسپی قوتوں کو ابھارنے کے کئی مواقع میسر آتے ہیں۔ خدام کو چاہیئے کہ ابھی سے تیاریاں شروع کر دیں اجتماعی کھیلوں کے لئے مجالس کو حسب معمول چھ حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ کراچی۔ حیدرآباد۔ کوئٹہ۔ مشرقی پاکستان ڈویژن (انکے نمائندہ قائد کراچی ہوں گے)
۲۔ سرگودھا ڈویژن معہ احمد نگر (ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ سرگودھا ڈویژن ہوں گے)
۳۔ لاہور ڈویژن (ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ لاہور ڈویژن ہوں گے)
۴۔ ربوہ۔ قادیان (ان کے نمائندہ مہتمم صاحب مقامی ہوں گے)
۵۔ راولپنڈی۔ آزاد کشمیر۔ پشاور ڈویژن (ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ راولپنڈی ڈویژن ہوں گے)
۶۔ ملتان۔ بہاولپور اور خیرپور ڈویژن (ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ ملتان ڈویژن ہوں گے)

ان حلقوں کے مطابق قائدین کرام ابھی سے ٹیموں کی تیاریاں شروع کر دیں اور قائد صاحبان ضلع کی معرفت اپنے کھلاڑی ٹیم میں شامل کریں۔

انفرادی کھیلوں میں بھی خدام کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور سالانہ اجتماع کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کو ہر رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(نائب مہتمم صحت جسمانی)

زرعی ترقی کا بنیادی اصول!

—۲—

زائی کی بعض قسمیں ایسی سخت جان اور شدید قسم کی ہوتی ہیں کہ ان کو کھیت سے نکالنا آسان نہیں ہوتا۔ دب اور بردی کی مثالوں کو لیجیئے جن زمینوں میں ان کی بھرمار ہو۔ ان زمینوں کی قیمت بھی گر جاتی ہے اور زائی کی جو قسمیں اتنی سخت اور شدید نہیں بھی ہوتیں ان کی مشکلات بھی کچھ کم نہیں۔ گندم کے جن کھیتوں میں پوہلی کی کثرت ہو جاتی ہے اور وہاں گندم کی کٹائی میں جو دشواری پیش آتی ہے اس کا اندازہ وہی لگا سکتا ہے جس کے ہاتھ پاؤں لہولہان ہو جاتے ہیں۔ اور فصل کی کٹائی تو خیر بعد کی بات ہے انہیں نکالتے وقت اصل فصل کے پودے اکھڑ جاتے ہیں۔ یا کم از کم ان کی جڑوں اور تنوں کو نقصان ضرور پہنچ جاتا ہے۔

کھیتوں میں زائی کی موجودگی ایک اعتبار سے بھی خطرناک ہے۔ کیونکہ یہ ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کی آماجگاہ بن جاتی ہے جن کی وجہ سے فصلوں کو نقصان پہنچنے کا احتمال رہتا ہے اور آخر میں سب سے بڑھ کر دقت یہ ہے کہ جب ان کی موجودگی میں فصل کی برداشت کی جاتی ہے تو خودرو پودوں کے بیج وغیرہ کی آمیزش سے جنس کی پیداوار ناقص ہو جاتی ہے اور کم قیمت پاتی ہے۔

زائی کے اس تکلیف دہ چکر کو توڑنے کا واحد طریقہ یہی ہے کہ زائی کا بیج بننے یا پختہ ہونے سے پہلے پہلے اسے تلف کر ڈالا جائے۔ گندم میں زائی کی بدترین قسمیں پوہلی اور پیازی ہیں۔ لہذا انہیں گندم کی فصل کی برداشت سے پہلے پہلے تلف کر دینا چاہیئے تاکہ آئندہ ان کی افزائش کا کوئی امکان باقی نہ رہے۔

جس طرح کھیت میں زائی اور ناخواستہ پودوں کی موجودگی زرعی اعتبار سے قدامت پسندی کی دلیل ہے اسی طرح کھیت میں فصلوں کی اعلیٰ پیداوار دینے والی قسموں کی بجائے ناقص پیداوار دینے والی قسموں کی موجودگی بھی زرعی پسماندگی کی دلیل ہے۔ چنانچہ کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ ہمارے کھیتوں میں زیادہ سے زیادہ پیداوار دینے والی ترقی دادہ اقسام ہی کاشت ہوں۔ کیونکہ ناقص پیداوار دینے والی قسمیں بھی درحقیقت ناخواستہ پودوں ہی کے مترادف ہیں۔

پھر اس اصول کا اطلاق صرف فصلوں، پودوں اور درختوں تک ہی محدود نہیں رہنا چاہیئے۔ بلکہ پرورش حیوانات کے کاروبار میں بھی اس اصول کو کارفرما رکھنا چاہیئے۔ جانوروں کی وہ قسمیں جو زیادہ دودھ اور گوشت پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتیں۔ ان پر سرمایہ اور محنت صرف کرنا مناسب نہیں ہے آخر یہ کون پسند کرے گا کہ اس کی محنت اور سرمایہ زیادہ سے زیادہ نفع بخش نتائج پیدا نہ کرے کم دودھ دینے والے اور کم گوشت پیدا کرنے والے جانور بھی درحقیقت زرعی پسماندگی کی دلیل ہیں۔ اس لئے انہیں جتنی جلد بھی ہو سکے اعلیٰ نسل کے جانوروں سے تبدیل کر دینا چاہیئے۔

غرض زرعی ترقی کا راز اس امر میں مضمر ہے کہ کسان اپنی زمین سرمایہ اور محنت کو صرف مفید سے مفید تر بلکہ مفید ترین پودوں، اور جانوروں پر ہی خرچ کرے تاکہ وہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل حاصل کر سکے۔ اس غرض کے لئے ہوشمند کسانوں کو اپنے کھیتوں سے نہ صرف ناخواستہ جڑی بوٹی کو تلف کرنا ہوگا بلکہ کھیتوں کی کم پیداوار قسموں اور کم نفع بخش جانوروں سے بھی نجات پانے کی فکر کرنی ہوگی۔ (زرعی اطلاعات ۵ مئی ۱۹۶۸ء)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم حاجی شیخ شریف اللہ صاحب ابن شیخ محمد عبداللہ صاحب سکنہ لائلپور کو پیٹ کی درد سے افاقہ ہے۔ مگر ابھی تک بخار ہے۔ احباب کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(حمید احمد چوہدری یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ لائلپور)

۲۔ احباب کرام سے نہایت عجز اور ادب سے درخواستِ دعا ہے اللہ تعالیٰ دین کی خدمت کی توفیق دے اپنی رضا کی راہوں پر گامزن کرے تمام مشکلات کو اپنے فضل اور احسان سے حل کرے۔ اولاد کو نیک و خادم دین بنا دے اور ہم سب کو مومنانہ زندگی عطا کرے اور انجام بخیر ہو۔ آمین۔

(محمد ابراہیم شاد چہور ۱۷ ضلع شیخوپورہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ چند روز سے بخار اور انفلوئنزا کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین۔ خاکسار عبدالباسط طاہر۔ باسط منزل دارالرحمت شرقی (ب)

۴۔ مکرم مرزا اعلام احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چکوال ضلع جہلم جو بہت مخلص اور فعال کارکن ہیں کی اہلیہ صاحبہ عرصہ تین سال سے گلے کی تکلیف سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کافی علاج معالجہ کے باوجود آرام نہیں رہا۔

احباب سے ان کی صحت کے لئے نیز مرزا صاحب کی پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

والسلام خواجہ صفی الدین قمر
انسپکٹر بیت المال

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
۲۲۵
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز دی مال، لاہور فون ۲۶۲۲۳

ضرورت کوالیفائڈ ڈسپنسر

ایک میڈیکل کیمسٹ دکان کے لئے ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے کم از کم دو سال کا تجربہ ہو۔ تنخواہ گورنمنٹ سکیل کے مطابق دی جائے گی سنگل رہائش کا بھی انتظام کر دیا جائے گا۔ درخواستیں ۲۰ اگست تک مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ہمراہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانی چاہئیں۔
(نذیر نعیم۔ پروپرائٹر نعیم ڈرگ ہاؤس فون نمبر ۲۴۶۱ ۲ ریلوے روڈ بہاولپور)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ
کے متعلق
سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت سلسلہ کو چونکہ بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

انگلستان کی احمدی جماعتوں کا کامیاب یوم التبلیغ

احمدی احباب نے دن بھر غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچایا اور وسیع پیمانے پر لٹریچر تقسیم کیا

امام مسجد فضل لنڈن مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق لنڈن سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ :-

مورخہ ۲۵ ظہور (اگست) کو انگلستان کی احمدی جماعتوں نے بہت کامیابی کے ساتھ یوم التبلیغ منایا۔ اور دن بھر اسلام کا پیغام غیر مسلموں تک پہنچانے کا فریضہ سر انجام دیا۔ تبلیغ کے لئے روانہ ہونے سے پہلے احباب مسجد فضل لنڈن میں جمع ہوئے جہاں پر اجتماعی دعا ہوئی اور انہیں مناسب ہدایات دی گئیں۔ اس کے بعد احباب روانہ ہوئے۔ انہوں نے جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے۔ جن پر صداقت اسلام کے متعلق مختلف فقرات درج تھے اس موقع پر تیس ہزار اشتہارات بھی خاص طور پر طبع کرا کے تقسیم کئے گئے۔ جزائر غرب الہند کے باشندوں (دولیسٹ انڈینز) اور افریقنوں نے خاص طور پر اسلام کے ساتھ گہری دلچسپی کا اظہار کیا ان میں سے کئی ایک نے آئندہ بھی ملاقاتیں کرنے اور اسلام کے متعلق مزید تحقیق کرنے کا وعدہ کیا۔

انگلستان کی احمدی جماعتوں کے احباب دن بھر سڑکوں اور گلیوں اور کوچوں میں پھر کر تبلیغ اسلام کرتے رہے لٹریچر بھی تقسیم کیا اور ملاقاتیں بھی کیں اور لوگوں کے سوالات کے جواب دے کر انہیں اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں احمدی بچوں نے بھی بڑے جوش کے ساتھ تبلیغ میں حصہ لیا۔

ہمارا یہ یوم التبلیغ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ الحمدللہ۔

احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ انگلستان کی احمدی جماعتوں کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فرائض کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق دے اور انگلستان میں اسلام کو کامیابی عطا فرمائے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن میں مخلصانہ پیشکش

مکرم جناب محمد امین خان صاحب آف منول نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں شرکت کے لئے ابتدائی وعدہ یک صد روپیہ کا پیش کیا تھا۔ آپ نے اس وعدہ پر ۲۹ گنا اضافہ کے ساتھ یعنی وعدہ کا تیس گنا مبلغ تین ہزار روپیہ ادا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص میں برکت دے اور دینی و دنیوی برکات و افضال سے آپ کو نوازے۔ آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا

میرے برادر نسبتی نصر اللہ خان صاحب ابن مولوی عبدالحکیم صاحب مبشر بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں اور ان دنوں میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد عثمان [illegible])

اسرائیل کی طرف سے اردن پر بھرپور حملہ کرنے کی تیاریاں

ہم مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں (الفتح)

بیروت ۳۰ اگست۔ عرب چھاپہ ماروں کی تنظیم الفتح کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل آئندہ چند دنوں میں اردن پر بھرپور حملہ کرنے والا ہے نہر سویز سے لے کر دریائے اردن تک تمام اسرائیلی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ عرب حریت پسند اسرائیلی حملے کا جواب دینے کے لئے تیار ہیں اور اب ان کے پاس طیارہ شکن توپیں بھی پہنچ چکی ہیں۔

متوقع اسرائیلی حملہ کی خبریں ملنے کے فوراً بعد اردن کے ریجنٹ شہزادہ محمد نے جو شاہ حسین اور ولی عہد شہزادہ شاہ حسن بن طلال کی عدم موجودگی میں امور مملکت چلا رہے ہیں۔ امریکہ۔ روس۔ برطانیہ اور فرانس کے سفیروں کو طلب کیا اور انہیں صورت حال سے آگاہ کیا۔ شہزادہ محمد نے ان سفیروں سے کہا کہ وہ اپنی حکومتوں کو اسرائیلی حملے کے بارے میں مطلع کریں بغداد ریڈیو نے کل رات اپنے نشریہ میں بتایا کہ مصری چھاپہ ماروں کی کامیابی سے اسرائیل بوکھلا اٹھا ہے اور اس نے نہر سویز سے دریائے اردن تک تمام فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔

ملک کے آئندہ صدارتی انتخاب میں حصہ لینے کے لئے نائب صدر مسٹر ہیوبرٹ ہمفرے کو اپنا امیدوار نامزد کر دیا ہے شکاگو میں پارٹی کے قومی کنونشن میں مسٹر ہمفرے کو ۲۶۱۲ میں سے ۱۷۶۲ ووٹ ملے جب کہ ان کے سب سے طاقتور حریف سینیٹر یوجین میکارتھی صرف ۶۰۱ ووٹ حاصل کر سکے۔

امریکہ کا صدارتی انتخاب ۵ نومبر کو ہونے والا ہے اپوزیشن ری پبلکن پارٹی سابق نائب صدر مسٹر رچرڈ نکسن کو صدارتی امیدوار نامزد کر چکی ہے۔

اسرائیل کو اوتھان کا انتباہ

نیویارک ۳۰ اگست اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان نے اسرائیل کو متنبہ کیا ہے کہ وہ اردن کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی نہ کرے۔ مسٹر جارج بمہ نے اس سلسلے میں اوتھان کے خیالات سے اسرائیل کو آگاہ کر دیا ہے۔

ڈیموکریٹک پارٹی نے ہمفرے کو امریکہ کا صدارتی امیدوار نامزد کر دیا

شکاگو ۲۹ اگست۔ ڈیموکریٹک پارٹی نے

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس

امسال مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی سالانہ دو روزہ تربیتی کلاس بعد نماز عصر بروز ہفتہ مورخہ ۶۸/۹/۷ شروع ہو کر بروز اتوار مورخہ ۶۸/۹/۸ نماز مغرب تک جاری رہے گی۔ توقع ہے کہ افتتاحی خطاب محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائل پور فرمائیں گے۔ ہفتہ کی رات کے اجلاس عام کی صدارت محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور فرمائیں گے۔

اس اجلاس میں مولوی محمد منور صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ، محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مولوی غلام باری صاحب سیف تقاریر فرمائیں گے اتوار کو دس بجے قبل دوپہر محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور خدام کے علمی سوالات کے جوابات دیں گے۔ اسی دن شام کو الوداعی خطاب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔

مجلس لاہور و ارد گرد کی نزدیکی مجالس کے خدام اور اطفال سے درخواست ہے کہ اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور کثرت سے شامل ہوں۔

(ناظم تربیتی کلاس)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ یکم ستمبر ۱۹۶۸ء سے میانوالی۔ سرگودھا سرگودھا لائل پور و سانگلہ ہل۔ وزیر آباد سیکشن پر درج ذیل اوقات کے مطابق ریل کار سروس متعارف کرائی جا رہی ہے۔

آر سی ۱۳۵ - اپ	سرگودھا روانگی	۱۷-۴۵	میانوالی آمد	۲۰-۴۵
آر سی ۱۳۶ - ڈاؤن	میانوالی "	۴-۱۰	سرگودھا "	۷-۲۰
آر سی ۶۱ - اپ	لائل پور "	۱۵-۰۰	سرگودھا "	۱۷-۳۵
آر سی ۶۲ - ڈاؤن	سرگودھا "	۹-۵۰	لائل پور "	۱۲-۳۵
آر سی ۵۹ - اپ	سانگلہ ہل "	۷-۳۰	وزیر آباد "	۱۰-۳۰
آر سی ۶۰ - ڈاؤن	وزیر آباد "	۱۵-۲۵	سانگلہ ہل "	۱۸-۳۵

اسی تاریخ سے آر سی ۲۰ ڈاؤن کے اوقات درج ذیل ہوں گے:-

آر سی ۲۰ - ڈاؤن	سانگلہ ہل روانگی	۱۸-۵۰	لاہور شاہدرہ	۲۱-۳۰

درمیانی سٹیشنوں کے اوقات کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔